صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 04 نومبر 2013 بمطابق 29 ذوالحجہ 1434 ہجری شام سات بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱقۡتَتَلُواْ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَاۖ فَإِنۢ بَغَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا عَلَى ٱلۡأُخۡرَىٰ فَقَٰتِلُواْ ٱلَّتِي تَبۡغِي حَتَّىٰ تَفِيٓءَ إِلَىٰٓ أَمۡرِ ٱللَّهِۚ فَإِن فَآءَتۡ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَا بِٱلۡعَدۡلِ وَأَقۡسِطُوٓاْۖ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُقۡسِطِينَO إِنَّمَا ٱلۡمُؤۡمِنُونَ إِخۡوَةٞ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَ أَخَوَيۡكُمۡۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَO

ترجمہ: اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو وہ دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔ کہ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: آئٹم نمبر 2: کچھ Leave applications آئی ہیں، وہ میں اسمبلی کے سامنے پیش کرتا ہوں: جناب محمد علی صاحب 03 نومبر 2013; جناب شکیل احمد صاحب 04 نومبر 2013; مسماۃ رومانہ جلیل صاحبہ 04 نومبر 2013; جناب صالح محمد خان صاحب 04 نومبر 2013; جناب افتخار احمد مشوانی صاحب 04 نومبر 2013; جناب محمود احمد خان صاحب 04 نومبر 2013; جناب بابر خان صاحب 04 نومبر 2013۔ میں اسمبلی کے سامنے چھٹی کی درخواستیں پیش کرتا ہوں، آپ کی منظوری کیلئے۔ منظور ہے؟

(تحریک منظور کی گئی)

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Item No. 3, 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules,1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a Panel of Chairmen for the current Session:

1. Mr. Muzaffar Said;
2. Mr. Zia Ullah Bangash;
3. Mufti Said Janan;
4. Mr. Muhammad Ali Tarakai.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Item No. 4, 'Committee on Petitions': In pursuance of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a Committee on Petitions, comprising the following Members under the Chairmanship of Mr. Imtiaz Shahid Qureshi Advocate, honourable Deputy Speaker:

1. Mr. Zia Ullah Bangash;
2. Arbab Akbar Hayat;
3. Mr. Qurban Ali;
4. Mr. Munawar Khan, Advocate;
5. Sardar Muhammad Idrees;
6. Madam Maleeha Tanveer.

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Speaker: Mr. Shah Farman.

Mr. Shah Farman (Minister for information): Janab Speaker, I beg to move that rule 124 may be suspended under rule 240 of the Procedure and Conduct of the Business Rules, 1988, and I may kindly be allowed to move the resolution, in the House.

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under rule 240, to allow the honourable Minister, to move his resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it, and the honourable Minister, to please move his resolution.

قرارداد

وزیر اطلاعات: شکریہ، جناب سپیکر۔ پاکستان روز اول سے امریکی ڈرون حملوں کو پاکستان کی خود مختاری پر حملہ تصور کرتا ہے، پاکستان نے ہمیشہ ہر ڈرون حملے کی مذمت کی ہے اور اس پر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے مگر امریکہ نے پاکستان کے احتجاج کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ڈرون حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہے جس سے ہزاروں کی تعداد میں بوڑھے، بچے، خواتین اور فوج کے جوان شہید کئے جا چکے ہیں۔ 2008 اور 2011 میں پارلیمنٹ نے متفقہ قرارداد کے ذریعے مذاکرات کے عمل اور اہمیت پر زور دیا، ان تمام سالوں میں 350 سے زیادہ امریکی ڈرون حملے ہوئے جس کی وجہ سے دہشت گردی کو تقویت ملی، پاکستان معاشی بدحالی کا شکار ہوا اور ہمارا امن عامہ تباہ ہوا۔ قیام امن کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کے قومی قائدین نے کنونشل سنٹر اسلام آباد میں قبائلی لویہ جرگہ کے تمام قائدین کے ساتھ کل جماعتی کانفرنس کے انعقاد اور قیام امن کیلئے قبائلی جرگہ کی کوششوں کی حمایت کے ساتھ ساتھ انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا، موجودہ وفاقی حکومت نے فاٹا میں قیام امن کیلئے مذاکرات کی پالیسی اپنائی اور وزیر اعظم نے اس پالیسی کو قابل عمل بنانے کیلئے تمام پارلیمانی پارٹیوں کے سربراہان پر مشتمل قائدین کی آل پارٹیز کانفرنس طلب کی، تمام سیاسی قائدین نے حکومت کو قیام امن کیلئے حکمت عملی بنانے کا مینڈیٹ دیا، اس مینڈیٹ کے تحت عسکری تنظیموں کے ساتھ

مذاکرات کا ایک طریقہ کار وضع کیا گیا۔ داخلی امن پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے جسکا حق بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے، بقول وفاقی وزیر داخلہ کے امریکہ نے دوران مذاکرات ڈرون حملے نہ کرنے کا یقین بھی دلایا، اس کے باوجود ڈرون حملہ عین اس وقت ہوا جب مذاکرات کیلئے کوششیں نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو گئی تھیں، امریکہ نے ایک بار پھر ایک سازش کے تحت ڈرون حملہ کر کے امن مذاکراتی عمل کو ایک دھچکا لگایا۔ یہ اسمبلی متفقہ طور پر وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ قومی رہنماؤں کو فوری طور پر اعتماد میں لینے کیلئے اجلاس طلب کریں جس میں مذاکراتی عمل کو جاری رکھنے کیلئے لائحہ عمل اختیار کیا جائے، نیز ڈرون حملوں کو روکنے کیلئے عملی اقدامات کرنے اور نیٹو سپلائی روکنے پر غور کیلئے تجاویز سامنے لائی جائیں۔ مزید اگر 20 نومبر 2013 تک درجہ بالا اقدامات قابل عمل نہ ہو سکے تو ہم اپنے لائحہ عمل اختیار کرنے میں بااختیار ہونگے۔

(تالیاں)

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the resolution, moved by honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it, the resolution is adopted unanimously.

(تالیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> اب میں اجلاس سے متعلق جناب گورنر صاحب، خیبر پختونخوا کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں:

"In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Engineer Shaukat Ullah, Governor of the Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly shall stand prorogued on Monday, the 04th November, 2013, after conclusion of its business fixed for the day, till such date as may hereafter be fixed."

اس فرمان کی رو سے اجلاس کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)